برما میں مسلمانوں کے چھ منتخب ادارے ہیں جن کو حکومت تسلیم کرتی ہے جس میں جمعیت العلماء اسلام کا ایک ادارہ بھی شامل ہے اور اسکا مرکزی آفس شہر رنگون کے وسط میں تجارتی حلقہ میں ہے۔ اور ہر بڑے شہروں میں بھی اس کی شاخیں کام کرتی ہے۔ اس ادارہ کے صدر حضرت مولانا مفتی محمود داؤد یوسف صاحب دامت برکاتھم ہیں (جو حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلویؒ کے خاص متوسلین میں ہے) اسی طرح دیگر پانچ ادارے بھی اپنے اپنے سطح پر کام کرتے ہیں۔ اور ان میں سے ایک دو کی شاخیں بھی ملک بھر کے شہروں میں پائی جاتی ہیں۔ برما کے مسلمانوں کا اکثریتی علاقہ خطہ ارکان ہے وہاں پر روہنگیا زبان کے علاوہ مگ اور برمی زبان ہے۔ انگلش کا تھوڑا بہت رواج ہے۔ رنگون، مانڈلے، میمو، ٹاونجی اور اس قسم کے چند ایک شہروں میں اردو بولنے والے اشخاص بھی پائے جاتے ہیں۔ ہندوپاک سے علماء کرام اور تبلیغی جماعتیں آتی رہتی ہیں۔ عوام وخواص بڑے شوق سے انکے پروگراموں میں شریک ہوتے ہیں۔ انکی تقاریر اردو زبان میں ہوتی ہیں اور ملکی زبان میں ترجمہ کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ عوام میں علماء کرام کی عزت اور قدردانی کا جذبہ خاصا پایا جاتا ہے۔

بقیہ صفحہ ۵۹ سے

تشریف لاچکے ہیں۔ انہوں نے دارالعلوم کو اپنا دوسرا گھر قرار دیا اور یہاں کے روحانی اور مذہبی ماحول کو سراہا۔

دارالعلوم کے مخلص اور ہمدرد معاون مولانا محمد صادق کو صدمہ : گذشتہ دنوں مولانا محمد صادق صاحب سرگودھا کی والدہ کا انتقال ہوا۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ تعزیت کیلئے سرگودھا تشریف لے گئے اور تعزیتی جلسے سے خطاب کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہؒ کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ (آمین) ہم اور ادارہ مولانا کے ساتھ اس عظیم سانحہ میں شریک غم ہیں۔

اسی طرح دارالعلوم کے ایک اور مخلص مولانا محمد عمر کاموی کے والد وکیل میاں عبدالعزیزؒ گذشتہ دنوں پشاور میں انتقال ہوا۔ قارئین الحق سے ان کے رفع درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومؒ کو بخشے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے (آمین)۔

☆☆